ایمان کا سفر

اسرائیلی قوم ریگستان میں

īmān kā safr. isrāīlī qaum registān meṅ

Journey of Faith. The Israelites in the Desert

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 8*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.
published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. CCXpistiavos https://pixabay.com/vectors/bible-moses-old-god-judaism-2153998/; R. Gunther https://freebibleimages.org/illustrations/ls-moses-red-sea/; https://freebibleimages.org/illustrations/ls-moses-manna/; https://freebibleimages.org/illustrations/ls-moses-cloud/

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

بس، چپ رہو	1
ایمان کی لاٹھی اُٹھاؤ	7
زندگی کی روٹی کھا لو	14
زندگی کا پانی پی لو	18
زندگی کی راہ پر چلو	24
توریت، خروج 13–14؛ 16–17؛ 19–20	31

خدا نے اسرائیلی قوم سے وعدہ کیا تھا کہ مَیں تمہیں مصر کی غلامی سے چھڑاؤں گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ ایک دن مصری بادشاہ نے مجبور ہو کر اُنہیں جانے دیا اور وہ نکلے۔ لیکن یہ عام سفر نہیں تھا۔ یہ ایمان کا سفر تھا۔ ایمان کے اِس سفر کا پہلا قدم کیا تھا؟ یہ کہ

بس، چپ رہو

توریت میں لکھا ہے،

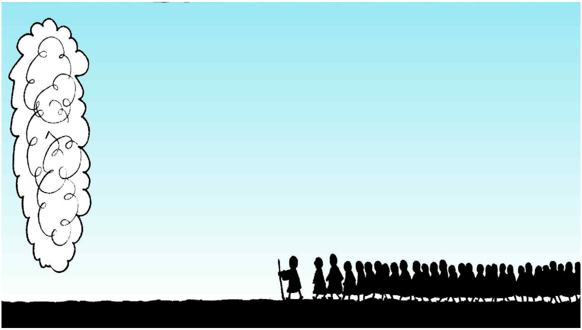

رب اُن کے آگے آگے چلتا گیا، دن کے وقت بادل کے ستون میں تاکہ اُنہیں راستے کا پتا لگے اور رات کے وقت آگ کے ستون میں تاکہ اُنہیں روشنی ملے۔

◄ خدا کی حضوری کس طرح معلوم ہوتی تھی؟

یوں کہ دن کے وقت بادل کا ستون اُن کے آگے آگے چلتا گیا جبکہ رات کے وقت آگ کا ستون۔

◄ ستون کا مقصد کیا تھا؟

ستون لوگوں کی راہنمائی کرتا تھا۔ ساتھ ساتھ وہ اندھیرے کو روشن کرتا تھا۔ ستون اِس کا نشان تھا کہ خدا ساتھ چل رہا ہے۔

◄ ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ خدا ہمارے ساتھ ہے؟

جب ہم اسرائیلیوں کی طرح اُس کے پیچھے ہو لیتے ہیں تب وہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر لکھا ہے،

> جب بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ اسرائیلی ہجرت کر گئے ہیں تو اُس نے اور اُس کے درباریوں نے اپنا خیال بدل کر کہا، "ہم نے کیا کِیا ہے؟ ہم نے اُنہیں جانے دیا ہے، اور اب

> ہم اُن کی خدمت سے محروم ہو گئے ہیں۔“ چنانچہ بادشاہ نے اپنا جنگی رتھ تیار کروایا اور اپنی فوج کو لے کر نکلا۔

◄ **جب بادشاہ کو اطلاع ملی کہ اسرائیلی سچ مچ چلے گئے ہیں تو اُسے کیا محسوس ہوا؟**

وہ پچھتا گیا۔

◄ **کیوں پچھتا گیا؟**

اِس لئے کہ اب سے ہم اِن لوگوں سے غلط فائدہ اُٹھا نہیں سکتے۔

◄ **تب بادشاہ نے کیا کِیا؟**

وہ اپنی فوج کو لے کر نکلا۔

◄ **کیوں نکلا؟**

اِس لئے کہ اسرائیلیوں کو پکڑ لیں۔ تب لکھا ہے،

> جب اسرائیلیوں نے فرعون اور اُس کی فوج کو اپنی طرف بڑھتے دیکھا تو وہ سخت گھبرا گئے اور مدد کے لئے رب کے سامنے چیخنے چلّانے لگے۔ اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، ”کیا مصر

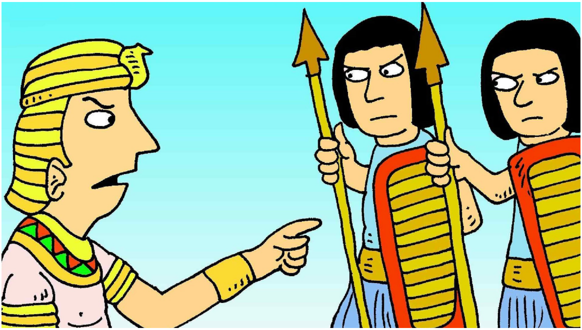

میں قبروں کی کمی تھی کہ آپ ہمیں ریگستان میں لے آئے ہیں؟ ہمیں مصر سے نکال کر آپ نے ہمارے ساتھ کیا کِیا ہے؟ کیا ہم نے مصر میں آپ سے درخواست نہیں کی تھی کہ مہربانی کر کے ہمیں چھوڑ دیں، ہمیں مصریوں کی خدمت کرنے دیں؟ یہاں آ کر ریگستان میں مر جانے کی نسبت بہتر ہوتا کہ ہم مصریوں کے غلام رہتے۔“

◄ مصریوں کو دیکھ کر اسرائیلیوں نے کیا کِیا ؟

وہ سخت گھبرا گئے اور چلّانے لگے۔ وہ موسیٰ کے خلاف بڑبڑانے لگے کہ آپ ہمیں یہاں کیوں لے آئے ہیں؟

◄ اُنھوں نے ایسا کیوں کہا ؟

آزاد ہونے کے باوجود اُن کے دماغ اب تک غلامی میں تھے۔ اُنھوں نے خدا کے بڑے بڑے معجزے دیکھے تو تھے۔ پھر بھی پرانے مالک کو دیکھتے ہی وہ ایک دم کچلے جانے کے لئے تیار تھے۔ جس پر دیر تک ظلم ہوا ہے وہ ایک دم آزاد نہیں ہو سکتا۔ ایسے مظلوموں پر بڑے رحم کی ضرورت ہے۔ خدا نے اُن پر رحم کیا۔ اُس نے موسیٰ کے ذریعے کیا فرمایا؟ یہ فرمایا کہ

> مت گھبراؤ۔ آرام سے کھڑے رہو اور دیکھو کہ رب تمہیں آج کس طرح بچائے گا۔ آج کے بعد تم اِن مصریوں کو پھر کبھی نہیں دیکھو گے۔ رب تمہارے لئے لڑے گا۔ تمہیں بس، چپ رہنا ہے۔

◄ کیا موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ ہمّت باندھو، اب ہم دشمن سے لڑیں گے؟

نہیں۔ اُس نے کہا کہ آرام سے کھڑے رہو۔ دیکھو کہ رب تمہیں آج کس طرح بچائے گا۔ رب تمہارے لئے لڑے گا۔ تمہیں بس، چپ رہنا ہے۔ ایمان کے سفر میں پہلا قدم یہ ہے کہ ہم بس، چپ رہیں۔ ہم اپنی طاقت پر بھروسا نہ کریں بلکہ اِس پر کہ خدا ہی ہمارے لئے لڑے گا۔ ایمان کے سفر میں دوسرا قدم،

ایمان کی لاٹھی اُٹھاؤ

خدا نے فرمایا،

اسرائیلیوں کو آگے بڑھنے کا حکم دے۔ اپنی لاٹھی کو پکڑ کر اُسے سمندر کے اوپر اُٹھا تو وہ دو حصوں میں بٹ جائے گا۔ اسرائیلی خشک زمین پر سمندر میں سے گزریں گے۔

◄ موسیٰ کو کیا کرنا ہے؟

اُسے اپنی لاٹھی سمندر کے اوپر اُٹھانا ہے تو وہ دو حصوں میں بٹ جائے گا۔

◄ کیا موسیٰ کو اپنی لاٹھی سے جادو کرنا ہے؟

نہیں۔ ہر قسم کا جادو ٹونا منع ہے۔

◄ تو پھر لاٹھی اُٹھانے کا کیا مقصد ہے؟

یہ ایمان کی لاٹھی ہے۔ لاٹھی خدا کی قدرت کا نشان ہے۔ جب موسیٰ ایمان کے ساتھ اُسے اُٹھاتا ہے تو خدا ہی کام کرتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ موسیٰ لاٹھی اُٹھانے سے ظاہر کرے کہ مجھے خدا ہی پر پورا بھروسا ہے۔ وہی ہمیں چھڑائے گا۔ دیکھو، خدا چاہتا ہے کہ ہم بھی ایمان کی لاٹھی اُٹھائیں۔ کہ ہم اُس پر پورا بھروسا کریں کہ وہ ہمیں چھڑائے گا۔ تب ہی وہ کام کرے گا۔ آگے لکھا ہے،

> اللہ کا فرشتہ اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چل رہا تھا۔ اب وہ وہاں سے ہٹ کر اُن کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ بادل کا ستون بھی لوگوں کے آگے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ اِس طرح بادل مصریوں اور اسرائیلیوں کے لشکروں کے درمیان آ گیا۔ پوری رات مصریوں کی طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا جبکہ اسرائیلیوں کی طرف روشنی تھی۔ اِس لئے مصری پوری رات کے دوران اسرائیلیوں کے قریب نہ آ سکے۔

◄ **سمندر کے بٹ جانے سے پہلے کیا ہوا؟**

بادل کا ستون اسرائیلیوں کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ یوں مصری پوری رات اُن پر حملہ نہ کر سکے۔ پھر لکھا ہے،

> موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھایا تو رب نے مشرق سے تیز آندھی چلائی۔ آندھی تمام رات چلتی رہی۔ اُس نے سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُس کی تہہ خشک کر دی۔ سمندر دو حصوں میں بٹ گیا تو اسرائیلی سمندر میں سے خشک زمین پر چلتے ہوئے گزر

> گئے۔ اُن کے دائیں اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا
> رہا۔

◄ **لاٹھی کو سمندر کے اوپر اُٹھانے سے کیا ہوا؟**

تیز آندھی چلی جس سے سمندر دو حصوں میں بٹ گیا۔ تب اسرائیلی سمندر کے بیچ میں سے گزر گئے۔ لکھا ہے،

> جب مصریوں کو پتا چلا تو فرعون کے تمام گھوڑے، رتھ اور گھڑسوار بھی اُن کے پیچھے پیچھے سمندر میں چلے گئے۔ صبح سویرے ہی رب نے بادل اور آگ کے ستون سے مصر کی

فوج پر نگاہ کی اور اُس میں ابتری پیدا کر دی۔ اُن کے رتھوں کے پہیے نکل گئے تو اُن پر قابو پانا مشکل ہو گیا۔ مصریوں نے کہا، ”آؤ، ہم اسرائیلیوں سے بھاگ جائیں، کیونکہ رب اُن کے ساتھ ہے۔ وہی مصر کا مقابلہ کر رہا ہے۔“

◄ **جب مصری اُن کے پیچھے سمندر میں چلے گئے تو کیا ہوا؟**

اُن میں گڑبڑ پیدا ہوئی۔

◄ **اِس پر مصریوں نے کیا کِیا؟**

وہ مُڑ کر بھاگنے لگے یہ کہہ کر کہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔ اب اُنہیں خدا کی عظمت ماننا پڑا۔ پھر لکھا ہے،

تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھا۔ پھر پانی واپس آ کر مصریوں، اُن کے رتھوں اور گھڑسواروں کو ڈبو دے گا۔“ موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھایا تو دن نکلتے وقت پانی معمول کے مطابق بہنے لگا، اور جس طرف مصری بھاگ رہے تھے وہاں پانی ہی پانی تھا۔ یوں رب نے اُنہیں سمندر میں بہا کر غرق کر دیا۔ پانی واپس آ گیا۔ اُس

> نے رتھوں اور گھڑسواروں کو ڈھانک لیا۔ فرعون کی پوری فوج جو اسرائیلیوں کا تعاقب کر رہی تھی ڈوب کر تباہ ہو گئی۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔

◄ کیا ہوا جب مصری بھاگنے لگے؟

خدا کے کہنے پر موسیٰ نے لاٹھی پکڑ کر اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھایا۔ تب پانی واپس آ گیا اور تمام فوج ڈوب گئی۔ تب لکھا ہے،

> اُس دن رب نے اسرائیلیوں کو مصریوں سے بچایا۔ مصریوں کی لاشیں اُنہیں ساحل پر نظر آئیں۔ جب اسرائیلیوں نے

رب کی یہ عظیم قدرت دیکھی جو اُس نے مصریوں پر ظاہر کی تھی تو رب کا خوف اُن پر چھا گیا۔ وہ اُس پر اور اُس کے خادم موسیٰ پر اعتماد کرنے لگے۔

◄ مصریوں کا ستیاناس دیکھ کر اسرائیلیوں نے کیا محسوس کیا ؟

اُن پر خدا کا خوف چھا گیا۔ وہ اُس پر اور موسیٰ پر اعتماد کرنے لگے۔

◄ ہم اِس سے کیا سیکھتے ہیں؟

ایمان کے سفر میں جب ہم چُپ رہ کر ایمان کی لاٹھی اُٹھاتے ہیں تو خدا ہمارے لئے لڑتا ہے۔ ایمان کے سفر میں تیسرا قدم،

زندگی کی روٹی کھا لو

اب اسرائیلی سمندر کے پار ریگستان میں سفر کرنے لگے۔ لکھا ہے،

> ریگستان میں تمام لوگ پھر موسیٰ اور ہارون کے خلاف بڑبڑانے لگے۔ اُنہوں نے کہا، "کاش رب ہمیں مصر میں ہی مار ڈالتا! وہاں ہم کم ازکم جی بھر کر گوشت اور روٹی تو کھا سکتے تھے۔ آپ ہمیں صرف اِس لئے ریگستان میں لے آئے ہیں کہ ہم سب بھوکے مر جائیں۔"

◄ لوگ کیوں بڑبڑانے لگے؟

کھانے کی قلّت تھی۔

◄ کیا اُنہوں نے خدا کے معجزے ابھی نہیں دیکھے تھے؟

ضرور۔ دیکھیں، کبھی کبھی ایمان کے سفر کے دوران مشکلات بھی پیش آتی ہیں۔ تب ہم جلد ہی مایوس ہو کر بڑبڑانے لگتے ہیں۔

◄ بڑبڑانا کیوں غلط تھا؟

لوگ ایک دم وہ عظیم کام بھول گئے تھے جو خدا نے ابھی ابھی سرانجام دیئے تھے۔ وہ یقین نہیں کر سکتے تھے کہ جس نے ہمیں مصر سے چھڑایا ہے وہ روزانہ کی ضروریات بھی مہیا کرے گا۔ پھر بھی۔ پھر بھی خدا نے اُن پر رحم کیا۔ اُسے پتا تھا کہ اُن کا ایمان کچا ہے۔ تب خدا نے موسیٰ سے کہا،

> مَیں نے اسرائیلیوں کی شکایت سن لی ہے۔ اُنہیں بتا، 'آج جب سورج غروب ہونے لگے گا تو تم گوشت کھاؤ گے اور کل

صبح پیٹ بھر کر روٹی۔ پھر تم جان لوگے کہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں'۔

◄ جواب میں خدا نے کیا فرمایا؟

یہ کہ جلد ہی تمہیں روٹی اور گوشت ملے گا۔

◄ اِس سے ہم خدا کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

یہ کہ وہ باپ کی مانند ہے۔جس طرح باپ اپنے پیارے بچوں کو کھانا کھلاتا ہے جب وہ ضد کرنے لگتے ہیں اُسی طرح خدا ہماری بھی فکر کرتا ہے۔ پھر لکھا ہے،

اُسی شام بٹیروں کے غول آئے جو پوری خیمہ گاہ پر چھا گئے۔ اور اگلی صبح خیمے کے چاروں طرف اوس پڑی تھی۔ جب اوس سوکھ گئی تو برف کے گالوں جیسے پتلے دانے پالے کی طرح زمین پر پڑے تھے۔ [...] اسرائیلیوں نے اِس خوراک کا نام 'مَن' رکھا۔ اُس کے دانے دھنیئے کی مانند سفید تھے، اور اُس کا ذائقہ شہد سے بنے کیک کی مانند تھا۔

◄ خدا نے کس طرح لوگوں کی فکر کی؟

اُسی شام بٹیر خیمہ گاہ پر چھا گئے۔ اور اگلی صبح روٹی جیسی چیز زمین پر پڑی تھی۔

◄ صدیوں کے بعد ایک آیا جس نے فرمایا کہ زندگی کی روٹی مَیں ہوں۔ کس نے یہ فرمایا؟

عیسیٰ مسیح۔ جو روحانی طور پر بھوکا مر رہا ہے وہ یہ روٹی مانگے۔ تب اُسے یہ روٹی ملے گی—ایسی روٹی جو ابدی زندگی بخش دیتی ہے۔

پھر ایک اَور مشکل سامنے آئی جس سے ہم ایمان کے سفر میں چوتھا قدم سیکھتے ہیں، یہ قدم کہ

زندگی کا پانی پی لو

سفر کرتے کرتے اسرائیلی ایک جگہ پہنچے جس کا نام رفیدیم تھا۔ لکھا ہے،

> وہاں پینے کے لئے پانی نہ ملا۔ اِس لئے وہ موسیٰ کے ساتھ یہ کہہ کر جھگڑنے لگے، "ہمیں پینے کے لئے پانی دو۔"

◄ اب اسرائیلیوں کو روز کی روٹی ملتی رہتی تھی۔ تو بھی پانی کی قلّت تھی۔ یہ دیکھ کر وہ کیا کرنے لگے؟

وہ موسیٰ سے جھگڑ کر کہنے لگے کہ پینے کے لئے پانی دو۔

◄ خدا نے اُنہیں پہلے سے پانی کیوں نہیں مہیا کیا تھا؟

بھوک کی طرح پیاس بھی ایمان کے سفر کا ایک حصہ ہے۔ خدا چاہتا تھا کہ میرے لوگ اِس تجربے سے سیکھ جائیں کہ میری پوری زندگی خدا کے ہاتھ میں ہے۔ پھر لکھا ہے،

> موسیٰ نے جواب دیا، "تم مجھ سے کیوں جھگڑ رہے ہو؟ رب کو کیوں آزما رہے ہو؟"

◄ لوگ اپنی شکایتوں سے خدا کو کیسے آزما رہے تھے؟

موسیٰ سے جھگڑنے سے وہ خدا سے جھگڑ رہے ہیں۔ پھر لکھا ہے،

لیکن لوگ بہت پیاسے تھے۔ وہ موسیٰ کے خلاف بڑبڑانے سے باز نہ آئے بلکہ کہا، ”آپ ہمیں مصر سے کیوں لائے ہیں؟ کیا اِس لئے کہ ہم اپنے بچوں اور ریوڑوں سمیت پیاسے مر جائیں؟“

تب موسیٰ نے رب کے حضور فریاد کی، ”مَیں اِن لوگوں کے ساتھ کیا کروں؟ حالات ذرا بھی اَور بگڑ جائیں تو وہ مجھے سنگسار کر دیں گے۔“

◄ کیا آپ نے وہ بات نوٹ کی جو یہ لوگ بار بار کہتے تھے جب کوئی مشکل سامنے آتی تھی؟

وہ مصر کا ذکر کرتے تھے۔ جتنے وہ مصر سے دُور ہوتے جا رہے تھے اُتنا ہی مصر جنت بنتا جا رہا تھا۔ جلد ہی وہاں کا ظلم یادوں سے مٹ گیا تھا۔ ہماری فطرت ایسی ہی ہوتی ہے۔

◄ صرف موسیٰ نے اچھا کام کیا۔ وہ کیا؟

اُس نے خدا سے فریاد کی۔ پھر لکھا ہے،

> رب نے موسیٰ سے کہا، "کچھ بزرگ ساتھ لے کر لوگوں کے آگے آگے چل۔ وہ لاٹھی بھی ساتھ لے جا جس سے تُو نے دریائے نیل کو مارا تھا۔ مَیں حورب یعنی سینا پہاڑ کی ایک چٹان پر تیرے سامنے کھڑا ہوں گا۔ لاٹھی سے چٹان کو مارنا تو اُس سے پانی نکلے گا اور لوگ پی سکیں گے۔"

◄ خدا نے کیا جواب دیا؟

اُس نے فرمایا کہ موسیٰ اپنی لاٹھی سے ایک مقررہ چٹان کو مارے۔ تب پانی نکلے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ لوگ پانی پی کر سیر ہوئے۔ تب لکھا ہے،

اُس نے اُس جگہ کا نام ’مسّہ اور مریبہ ‘ یعنی ’آزمانا اور جھگڑنا‘ رکھا، کیونکہ وہاں اسرائیلی بڑبڑائے اور یہ پوچھ کر رب کو آزمایا کہ کیا رب ہمارے درمیان ہے کہ نہیں؟

◄ اِسرائیلیوں نے خدا کو کس سوال سے آزمایا؟

یہ پوچھ کر کہ کیا رب ہمارے درمیان ہے کہ نہیں؟

◄ اِس سے اُنھوں نے خدا کو کس طرح آزمایا؟

اِس میں کہ اُنھوں نے اُس کی حضوری پر شک کیا۔

◄ یہ شک کیوں اِتنا نامناسب تھا؟

اِس لئے کہ پہلے اُنہوں نے مصر، سمندر اور ریگستان میں خدا کی حضوری دیکھی تھی۔ اِس صورت میں شک کرنا بہت بُری بات تھی۔لیکن ہم انسانوں کی فطرت ایسی ہی ہے۔ جلد ہی ہم اُس کی حضوری اور طاقت پر شک کرتے ہیں۔

- ◄ لوگ پانی پی کر سیر ہوئے۔ لیکن یہ عام پانی تھا جسے انسان کو بار بار پینا پڑتا ہے۔ صدیوں بعد ایک آیا جو خود زندگی کا پانی تھا۔ جو یہ پانی پیئے وہ ہمیشہ سیر رہے گا۔ اُس کا نام؟
عیسیٰ مسیح۔ جو اُس پر ایمان لائے وہ حقیقی طور پر سیر ہو جاتا ہے۔
- ◄ اِس معجزے سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟

ایمان کے سفر میں جب ہم چپ رہ کر خدا پر بھروسا کرتے ہیں تب خدا ہمارے لئے لڑتا ہے۔ تب ہم ایمان کی لاٹھی اُٹھا کر زندگی کی روٹی اور زندگی کے پانی سے سیر ہو جاتے ہیں۔ ایمان کے سفر میں آخری قدم،

زندگی کی راہ پر چلو

آخر میں اسرائیلی سینا پہاڑ کے دامن میں پہنچ گئے۔ لکھا ہے،

> تب موسیٰ پہاڑ پر چڑھ کر اللہ کے پاس گیا۔ اللہ نے پہاڑ پر سے موسیٰ کو پکار کر کہا، ”یعقوب کے گھرانے بنی اسرائیل کو بتا، ’تم نے دیکھا ہے کہ مَیں نے مصریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا، اور کہ مَیں تم کو عقاب کے پَروں پر اُٹھا کر یہاں اپنے پاس لایا ہوں۔‘“

◄ خدا اُنہیں کس طرح اپنے پاس لایا؟

عقاب کی طرح۔ وہ اپنی قوم کو عقاب کے پروں پر اُٹھا کر اپنے پاس لایا۔ کتنی پیاری تصویر! عقاب جب ہَوا میں منڈلاتا ہے تو ایک بھی جھٹکا نہیں لگتا۔ یہی خدا کی قوم کی حالت ہے۔ آگے وہ فرماتا ہے،

> چنانچہ اگر تم میری سنو اور میرے عہد کے مطابق چلو تو پھر تمام قوموں میں سے میری خاص ملکیت ہو گے۔ گو پوری دنیا

میری ہی ہے، لیکن تم میرے لئے مخصوص اماموں کی بادشاہی اور مُقدّس قوم ہو گے۔

◄ اگر لوگ خدا کی سنیں تو کیا ہو گا؟

وہ اُس کی خاص ملکیت ہوں گے۔ بلکہ اِس سے بڑھ کر وہ خدا کے لئے مخصوص اماموں کی بادشاہی اور مُقدّس قوم ہوں گے۔

◄ اِس کا کیا مطلب ہے؟

خدا کی ملکیت ہونا اور مقدّس ہونا ایک ہی بات ہے۔ جو خدا کی ملکیت ہے وہ مقدّس ہے۔ کیونکہ خدا مقدّس اور پاک ہے۔

◄ کیا اسرائیلی قوم اب سے مقدّس رہی؟

نہیں۔ ہم دیکھیں گے کہ اِس کے عین بعد اُنھوں نے اپنے لئے بُت بنایا۔ سال بیتتے گئے، پھر بھی اسرائیل کی حالت صرف محدود حد تک مقدّس رہی۔

◄ کیوں؟

انسان اپنی طاقت سے صحیح معنوں میں مقدّس اور پاک نہیں ہو سکتا۔ اِس کی ضرورت ہے کہ کوئی اُسے مخصوص و مقدّس کرے۔ یہ بعد میں عیسیٰ مسیح میں ہوا۔ پھر لکھا ہے،

> رب نے موسیٰ سے کہا، "اب لوگوں کے پاس لوٹ کر آج اور کل اُنہیں میرے لئے مخصوص و مُقدّس کر۔ [...] اُنہیں خبردار کر کہ حدود کو پار نہ کرو۔ نہ پہاڑ پر چڑھو، نہ اُس کے دامن کو چھوؤ۔

◄ لوگ کیوں پاک صاف ہو جائیں؟ وہ کیوں پہاڑ کے دامن کو نہ چھوئیں؟

اِس لئے کہ پہاڑ خدا کی حضوری کی وجہ سے پاک اور مقدّس ہے۔ خدا پاک اور مقدس ہے۔ انسان زیادہ قریب آیا تو بھسم ہو گیا۔ تب لکھا ہے،

> تیسرے دن صبح پہاڑ پر گھنا بادل چھا گیا۔ بجلی چمکنے لگی، بادل گرجنے لگا اور نرسنگے کی نہایت زوردار آواز سنائی دی۔ خیمہ گاہ میں لوگ لرز اُٹھے۔

◄ پہاڑ پر دھواں کیوں چھا گیا، بجلی کیوں چمکنے لگی وغیرہ؟

اِس لئے کہ خدا آگ میں اُس پر اُتر آیا۔ یہ دیکھ کر لوگ خوف کے مارے کانپنے لگے اور پہاڑ سے دُور کھڑے ہو گئے۔ بولے،

> آپ ہی ہم سے بات کریں تو ہم سنیں گے۔ لیکن اللہ کو ہم سے بات نہ کرنے دیں ورنہ ہم مر جائیں گے۔

تب خدا نے موسیٰ کو پہاڑ پر دس احکام سنائے۔ لکھا ہے،

میں رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر کی غلامی سے نکال لایا۔

1 میرے سوا کسی اَور معبود کی پرستش نہ کرنا۔

2 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ [...]

3 رب اپنے خدا کا نام بےمقصد یا غلط مقصد کے لئے استعمال نہ کرنا۔ [...]

4 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔

5 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔ [...]

6 قتل نہ کرنا۔

7 زنا نہ کرنا۔
8 چوری نہ کرنا۔
9 اپنے پڑوسی کے بارے میں جھوٹی گواہی نہ دینا۔
10 اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ [...]

◄ پہلی بات کیا ہے؟

یہ کہ خدا اسرائیل کا خدا ہے جو اُسے ملکِ مصر کی غلامی سے نکال لایا۔

◄ یہ پہلی بات دس احکام کی بنیاد ہے۔ کیوں؟

خدا نے اسرائیل کو چھڑا کر اپنی مخصوص قوم بنا لی تھی۔ دس احکام سے وہ اپنی قوم کو زندگی کی راہ دکھاتا ہے۔ جو بھی خدا کی قوم میں شامل ہے وہ زندگی کی اِس راہ پر چلتا ہے۔ جو یہ نہیں کرتا وہ خدا کی قوم اور زندگی سے دُور رہتا ہے۔

◄ پہلے چار احکام کس سے تعلق رکھتے ہیں؟

خدا سے۔ جو اِن کا خیال رکھتا ہے اُس کا خدا سے تعلق بحال رہتا ہے۔

◄ آخری 6 احکام کا تعلق کس سے ہے؟

انسان سے۔ آپس کے تعلقات سے۔ جب ہم اِن کے مطابق چلتے ہیں تو ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بحال اور صحت مند رہتے ہیں۔

◄ کیا اسرائیلی اب سے پورے طور سے زندگی کی اِس راہ پر چلتے رہے؟

نہیں۔ انسان کی ناقص فطرت پورے طور سے اِس پر رہنے سے قاصر رہتا ہے۔ لیکن صدیوں بعد ایک آیا جس نے فرمایا کہ مَیں ہی زندگی کی راہ ہوں۔

◄ کون؟

عیسیٰ مسیح۔ اُسی کے ہاتھ ہم صحیح راہ پر چل کر خدا کے حضور آ سکتے ہیں۔

◄ کیا آپ کو زندگی کی یہ روٹی، زندگی کا یہ پانی، زندگی کی یہ راہ حاصل ہے؟

یہ حاصل کرنے کے لئے صرف دو کام درکار ہیں: پہلے یہ کہ چپ رہو اور دوسرے یہ کہ ایمان کی لاٹھی اُٹھاؤ۔

توریت، خروج 13–14؛ 16–17؛ 19–20

جب فرعون نے اسرائیلی قوم کو جانے دیا تو اللہ اُنہیں فلستیوں کے علاقے میں سے گزرنے والے راستے سے لے کر نہ گیا، اگرچہ اُس پر چلتے ہوئے وہ جلد ہی ملکِ کنعان پہنچ جاتے۔ بلکہ رب نے کہا، ”اگر اُس راستے پر چلیں گے تو اُنہیں دوسروں سے لڑنا پڑے گا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اِس وجہ سے اپنا ارادہ بدل کر مصر لوٹ جائیں۔“ اِس لئے اللہ اُنہیں دوسرے راستے سے لے کر گیا، اور وہ ریگستان کے راستے سے بحرِ قُلزم کی طرف بڑھے۔ مصر سے نکلتے وقت مرد مسلح تھے۔ [...]

رب اُن کے آگے آگے چلتا گیا، دن کے وقت بادل کے ستون میں تاکہ اُنہیں راستے کا پتا لگے اور رات کے وقت آگ کے

ستون میں تاکہ اُنہیں روشنی ملے۔ یوں وہ دن اور رات سفر کر سکتے تھے۔ دن کے وقت بادل کا ستون اور رات کے وقت آگ کا ستون اُن کے سامنے رہا۔ وہ کبھی بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹا۔ [...]

اسرائیل سمندر میں سے گزرتا ہے

تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اسرائیلیوں کو کہہ دینا کہ وہ پیچھے مُڑ کر مجدال اور سمندر کے بیچ یعنی فی ہخیروت کے نزدیک رُک جائیں۔ وہ بعل صفون کے مقابل ساحل پر اپنے خیمے لگائیں۔ یہ دیکھ کر فرعون سمجھے گا کہ اسرائیلی راستہ بھول کر آوارہ پھر رہے ہیں اور کہ ریگستان نے چاروں طرف اُنہیں گھیر رکھا ہے۔ پھر مَیں فرعون کو دوبارہ اَڑ جانے دوں گا، اور وہ اسرائیلیوں کا پیچھا کرے گا۔ لیکن مَیں فرعون اور اُس کی پوری فوج پر اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ مصری جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔“

اسرائیلیوں نے ایسا ہی کیا۔

جب مصر کے بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ اسرائیلی ہجرت کر گئے ہیں تو اُس نے اور اُس کے درباریوں نے اپنا خیال بدل کر کہا، ”ہم نے کیا کِیا ہے؟ ہم نے اُنہیں جانے دیا ہے، اور اب ہم اُن کی خدمت سے محروم ہو گئے ہیں۔“ چنانچہ بادشاہ نے اپنا جنگی رتھ تیار کروایا اور اپنی فوج کو لے کر نکلا۔ وہ 600 بہترین قسم کے رتھ اور مصر کے باقی تمام رتھوں کو ساتھ لے گیا۔ تمام رتھوں پر افسران مقرر تھے۔

جب اسرائیلیوں نے فرعون اور اُس کی فوج کو اپنی طرف بڑھتے دیکھا تو وہ سخت گھبرا گئے اور مدد کے لئے رب کے سامنے چیخنے چلّانے لگے۔ اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، ”کیا مصر میں قبروں کی کمی تھی کہ آپ ہمیں ریگستان میں لے آئے ہیں؟ ہمیں مصر سے نکال کر آپ نے ہمارے ساتھ کیا کِیا ہے؟ کیا ہم نے مصر میں آپ سے درخواست نہیں کی تھی کہ مہربانی کر کے ہمیں چھوڑ دیں، ہمیں

توریت، خروج 13–14؛16–17؛19–20 /

مصریوں کی خدمت کرنے دیں؟ یہاں آ کر ریگستان میں مر جانے کی نسبت بہتر ہوتا کہ ہم مصریوں کے غلام رہتے۔“

لیکن موسیٰ نے جواب دیا، ”مت گھبراؤ۔ آرام سے کھڑے رہو اور دیکھو کہ رب تمہیں آج کس طرح بچائے گا۔ آج کے بعد تم اِن مصریوں کو پھر کبھی نہیں دیکھو گے۔ رب تمہارے لئے لڑے گا۔ تمہیں بس، چپ رہنا ہے۔“

پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”تُو میرے سامنے کیوں چیخ رہا ہے؟ اسرائیلیوں کو آگے بڑھنے کا حکم دے۔ اپنی لاٹھی کو پکڑ کر اُسے سمندر کے اوپر اُٹھا تو وہ دو حصوں میں بٹ جائے گا۔ اسرائیلی خشک زمین پر سمندر میں سے گزریں گے۔ مَیں مصریوں کو اَڑے رہنے دوں گا تاکہ وہ اسرائیلیوں کا پیچھا کریں۔ پھر مَیں فرعون، اُس کی ساری فوج، اُس کے رتھوں اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ جب مَیں فرعون، اُس کے رتھوں اور اُس کے

سواروں پر اپنا جلال ظاہر کروں گا تو مصری جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔"

اللہ کا فرشتہ اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چل رہا تھا۔ اب وہ وہاں سے ہٹ کر اُن کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ بادل کا ستون بھی لوگوں کے آگے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ اِس طرح بادل مصریوں اور اسرائیلیوں کے لشکروں کے درمیان آ گیا۔ پوری رات مصریوں کی طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا جبکہ اسرائیلیوں کی طرف روشنی تھی۔ اِس لئے مصری پوری رات کے دوران اسرائیلیوں کے قریب نہ آ سکے۔

موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھایا تو رب نے مشرق سے تیز آندھی چلائی۔ آندھی تمام رات چلتی رہی۔ اُس نے سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُس کی تہہ خشک کر دی۔ سمندر دو حصوں میں بٹ گیا تو اسرائیلی سمندر میں سے خشک زمین پر چلتے ہوئے گزر گئے۔ اُن کے دائیں اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا رہا۔

جب مصریوں کو پتا چلا تو فرعون کے تمام گھوڑے، رتھ اور گھڑسوار بھی اُن کے پیچھے پیچھے سمندر میں چلے گئے۔ صبح سویرے ہی رب نے بادل اور آگ کے ستون سے مصر کی فوج پر نگاہ کی اور اُس میں ابتری پیدا کر دی۔ اُن کے رتھوں کے پہیے نکل گئے تو اُن پر قابو پانا مشکل ہو گیا۔ مصریوں نے کہا، ”آؤ، ہم اسرائیلیوں سے بھاگ جائیں، کیونکہ رب اُن کے ساتھ ہے۔ وہی مصر کا مقابلہ کر رہا ہے۔“

تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھا۔ پھر پانی واپس آ کر مصریوں، اُن کے رتھوں اور گھڑسواروں کو ڈبو دے گا۔“

موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھایا تو دن نکلتے وقت پانی معمول کے مطابق بہنے لگا، اور جس طرف مصری بھاگ رہے تھے وہاں پانی ہی پانی تھا۔ یوں رب نے اُنہیں سمندر میں بہا کر غرق کر دیا۔ پانی واپس آ گیا۔ اُس نے رتھوں اور گھڑسواروں کو ڈھانک لیا۔

فرعون کی پوری فوج جو اسرائیلیوں کا تعاقب کر رہی تھی ڈوب کر تباہ ہو گئی۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔
لیکن اسرائیلی خشک زمین پر سمندر میں سے گزرے۔ اُن کے دائیں اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا رہا۔
اُس دن رب نے اسرائیلیوں کو مصریوں سے بچایا۔ مصریوں کی لاشیں اُنہیں ساحل پر نظر آئیں۔ جب اسرائیلیوں نے رب کی یہ عظیم قدرت دیکھی جو اُس نے مصریوں پر ظاہر کی تھی تو رب کا خوف اُن پر چھا گیا۔ وہ اُس پر اور اُس کے خادم موسیٰ پر اعتماد کرنے لگے۔

مَن اور بٹیر

اِس کے بعد اسرائیل کی پوری جماعت ایلیم سے سفر کر کے صین کے ریگستان میں پہنچی۔ [...] ریگستان میں تمام لوگ پھر موسیٰ اور ہارون کے خلاف بڑبڑانے لگے۔ اُنہوں نے کہا، ”کاش رب ہمیں مصر میں ہی مار ڈالتا! وہاں ہم کم از کم جی بھر کر گوشت اور روٹی تو

کھا سکتے تھے۔ آپ ہمیں صرف اِس لئے ریگستان میں لے آئے ہیں کہ ہم سب بھوکے مر جائیں۔"

تب رب نے موسیٰ سے کہا، "مَیں آسمان سے تمہارے لئے روٹی برساؤں گا۔ ہر روز لوگ باہر جا کر اُسی دن کی ضرورت کے مطابق کھانا جمع کریں۔ اِس سے مَیں اُنہیں آزما کر دیکھوں گا کہ آیا وہ میری سنتے ہیں کہ نہیں۔ ہر روز وہ صرف اُتنا کھانا جمع کریں جتنا کہ ایک دن کے لئے کافی ہو۔ لیکن چھٹے دن جب وہ کھانا تیار کریں گے تو وہ اگلے دن کے لئے بھی کافی ہو گا۔"

موسیٰ اور ہارون نے اسرائیلیوں سے کہا، "آج شام کو تم جان لو گے کہ رب ہی تمہیں مصر سے نکال لایا ہے۔ اور کل صبح تم رب کا جلال دیکھو گے۔ اُس نے تمہاری شکایتیں سن لی ہیں، کیونکہ اصل میں تم ہمارے خلاف نہیں بلکہ رب کے خلاف بڑبڑا رہے ہو۔ پھر بھی رب تم کو شام کے وقت گوشت اور صبح کے وقت وافر

روٹی دے گا، کیونکہ اُس نے تمہاری شکایتیں سن لی ہیں۔ تمہاری شکایتیں ہمارے خلاف نہیں بلکہ رب کے خلاف ہیں۔"

موسیٰ نے ہارون سے کہا، "اسرائیلیوں کو بتانا، 'رب کے سامنے حاضر ہو جاؤ، کیونکہ اُس نے تمہاری شکایتیں سن لی ہیں'۔"

جب ہارون پوری جماعت کے سامنے بات کرنے لگا تو لوگوں نے پلٹ کر ریگستان کی طرف دیکھا۔ وہاں رب کا جلال بادل میں ظاہر ہوا۔ رب نے موسیٰ سے کہا، "مَیں نے اسرائیلیوں کی شکایت سن لی ہے۔ اُنہیں بتا، 'آج جب سورج غروب ہونے لگے گا تو تم گوشت کھاؤ گے اور کل صبح پیٹ بھر کر روٹی۔ پھر تم جان لو گے کہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں'۔"

اُسی شام بٹیروں کے غول آئے جو پوری خیمہ گاہ پر چھا گئے۔ اور اگلی صبح خیمے کے چاروں طرف اوس پڑی تھی۔ جب اوس سوکھ گئی تو برف کے گالوں جیسے پتلے دانے پالے کی طرح زمین پر پڑے تھے۔ جب اسرائیلیوں نے اُسے دیکھا تو ایک دوسرے سے پوچھنے

لگے، ”مَن ہُو؟“ یعنی ”یہ کیا ہے؟“ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا چیز ہے۔

موسیٰ نے اُن کو سمجھایا، ”یہ وہ روٹی ہے جو رب نے تمہیں کھانے کے لئے دی ہے۔ رب کا حکم ہے کہ ہر ایک اُتنا جمع کرے جتنا اُس کے خاندان کو ضرورت ہو۔ اپنے خاندان کے ہر فرد کے لئے دو لٹر جمع کرو۔“

اسرائیلیوں نے ایسا ہی کیا۔ بعض نے زیادہ اور بعض نے کم جمع کیا۔ لیکن جب اُسے ناپا گیا تو ہر ایک آدمی کے لئے کافی تھا۔ جس نے زیادہ جمع کیا تھا اُس کے پاس کچھ نہ بچا۔ لیکن جس نے کم جمع کیا تھا اُس کے پاس بھی کافی تھا۔ [...]

اسرائیلیوں نے اِس خوراک کا نام ’مَن‘ رکھا۔ اُس کے دانے دھنیئے کی مانند سفید تھے، اور اُس کا ذائقہ شہد سے بنے کیک کی مانند تھا۔

چٹان سے پانی

پھر اسرائیل کی پوری جماعت صین کے ریگستان سے نکلی۔ رب جس طرح حکم دیتا رہا وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے رہے۔ رفیدیم میں اُنہوں نے خیمے لگائے۔

وہاں پینے کے لئے پانی نہ ملا۔ اِس لئے وہ موسیٰ کے ساتھ یہ کہہ کر جھگڑنے لگے، "ہمیں پینے کے لئے پانی دو۔"

موسیٰ نے جواب دیا، "تم مجھ سے کیوں جھگڑ رہے ہو؟ رب کو کیوں آزما رہے ہو؟"

لیکن لوگ بہت پیاسے تھے۔ وہ موسیٰ کے خلاف بڑبڑانے سے باز نہ آئے بلکہ کہا، "آپ ہمیں مصر سے کیوں لائے ہیں؟ کیا اِس لئے کہ ہم اپنے بچوں اور ریوڑوں سمیت پیاسے مر جائیں؟"

تب موسیٰ نے رب کے حضور فریاد کی، "مَیں اِن لوگوں کے ساتھ کیا کروں؟ حالات ذرا بھی اَور بگڑ جائیں تو وہ مجھے سنگسار کر دیں گے۔"

رب نے موسیٰ سے کہا، "کچھ بزرگ ساتھ لے کر لوگوں کے آگے آگے چل۔ وہ لاٹھی بھی ساتھ لے جا جس سے تُو نے دریائے نیل کو مارا تھا۔ مَیں حورب یعنی سینا پہاڑ کی ایک چٹان پر تیرے سامنے کھڑا ہوں گا۔ لاٹھی سے چٹان کو مارنا تو اُس سے پانی نکلے گا اور لوگ پی سکیں گے۔"

موسیٰ نے اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے ایسا ہی کیا۔ اُس نے اُس جگہ کا نام 'مسّہ اورمریبہ' یعنی 'آزمانا اورجھگڑنا' رکھا، کیونکہ وہاں اسرائیلی بڑبڑائے اور یہ پوچھ کر رب کو آزمایا کہ کیا رب ہمارے درمیان ہے کہ نہیں؟

کوہِ سینا

اسرائیلیوں کو مصر سے سفر کرتے ہوئے دو مہینے ہو گئے تھے۔ تیسرے مہینے کے پہلے ہی دن وہ سینا کے ریگستان میں پہنچے۔ [...] وہاں اُنہوں نے ریگستان میں پہاڑ کے قریب ڈیرے ڈالے۔

تب موسیٰ پہاڑ پر چڑھ کر اللہ کے پاس گیا۔ اللہ نے پہاڑ پر سے موسیٰ کو پکار کر کہا، ”یعقوب کے گھرانے بنی اسرائیل کو بتا، ’تم نے دیکھا ہے کہ مَیں نے مصریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا، اور کہ مَیں تم کو عقاب کے پَروں پر اُٹھا کر یہاں اپنے پاس لایا ہوں۔ چنانچہ اگر تم میری سنو اور میرے عہد کے مطابق چلو تو پھر تمام قوموں میں سے میری خاص ملکیت ہو گے۔ گو پوری دنیا میری ہی ہے، لیکن تم میرے لئے مخصوص اماموں کی بادشاہی اور مُقدّس قوم ہو گے۔‘ اب جا کر یہ ساری باتیں اسرائیلیوں کو بتا۔“

موسیٰ نے پہاڑ سے اُتر کر اور قوم کے بزرگوں کو بُلا کر اُنہیں وہ تمام باتیں بتائیں جو کہنے کے لئے رب نے اُسے حکم دیا تھا۔ جواب میں پوری قوم نے مل کر کہا، ”ہم رب کی ہر بات پوری کریں گے جو اُس نے فرمائی ہے۔“ موسیٰ نے پہاڑ پر لوٹ کر رب کو قوم کا جواب بتایا۔

جب وہ پہنچا تو رب نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں گھنے بادل میں تیرے پاس آؤں گا تاکہ لوگ مجھے تجھ سے ہم کلام ہوتے ہوئے سنیں۔ پھر وہ ہمیشہ تجھ پر بھروسا رکھیں گے۔“

تب موسیٰ نے رب کو وہ تمام باتیں بتائیں جو لوگوں نے کی تھیں۔

رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب لوگوں کے پاس لوٹ کر آج اور کل اُنہیں میرے لئے مخصوص و مُقدّس کر۔ وہ اپنے لباس دھو کر تیسرے دن کے لئے تیار ہو جائیں، کیونکہ اُس دن رب لوگوں کے دیکھتے دیکھتے کوہِ سینا پر اُترے گا۔ لوگوں کی حفاظت کے لئے چاروں طرف پہاڑ کی حدیں مقرر کر۔ اُنہیں خبردار کر کہ حدود کو پار نہ کرو۔ نہ پہاڑ پر چڑھو، نہ اُس کے دامن کو چھوؤ۔ جو بھی اُسے چھوئے وہ ضرور مارا جائے۔ [...]

تیسرے دن صبح پہاڑ پر گھنا بادل چھا گیا۔ بجلی چمکنے لگی، بادل گرجنے لگا اور نرسنگے کی نہایت زوردار آواز سنائی دی۔ خیمہ گاہ میں لوگ لرز اُٹھے۔ تب موسیٰ لوگوں کو اللہ سے ملنے کے لئے خیمہ گاہ

سے باہر پہاڑ کی طرف لے گیا، اور وہ پہاڑ کے دامن میں کھڑے ہوئے۔ سینا پہاڑ دھوئیں سے ڈھکا ہوا تھا، کیونکہ رب آگ میں اُس پر اُتر آیا۔ پہاڑ سے دھواں اِس طرح اُٹھ رہا تھا جیسے کسی بھٹے سے اُٹھتا ہے۔ پورا پہاڑ شدت سے لرزنے لگا۔ نرسنگے کی آواز تیز سے تیزتر ہوتی گئی۔ موسیٰ بولنے لگا اور اللہ اُسے اونچی آواز میں جواب دیتا رہا۔ [...]

دس احکام

تب اللہ نے یہ تمام باتیں فرمائیں،

1 ”مَیں رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر کی غلامی سے نکال لایا۔ میرے سوا کسی اَور معبود کی پرستش نہ کرنا۔

2 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ کسی بھی چیز کی مورت نہ بنانا، چاہے وہ آسمان میں، زمین پر یا سمندر میں ہو۔ نہ بُتوں کی پرستش، نہ اُن کی خدمت کرنا، کیونکہ مَیں تیرا رب غیور خدا ہوں۔ جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں اُنہیں مَیں تیسری

اور چوتھی پشت تک سزا دوں گا۔ لیکن جو مجھ سے محبت
رکھتے اور میرے احکام پورے کرتے ہیں اُن پر مَیں ہزار
پُشتوں تک مہربانی کروں گا۔
3 رب اپنے خدا کا نام بے مقصد یا غلط مقصد کے لئے
استعمال نہ کرنا۔ جو بھی ایسا کرتا ہے اُسے رب سزا دیئے
بغیر نہیں چھوڑے گا۔
4 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔ اُسے اِس طرح منانا کہ
وہ مخصوص و مُقدّس ہو۔ ہفتے کے پہلے چھ دن اپنا کام
کاج کر، لیکن ساتواں دن رب تیرے خدا کا آرام کا دن
ہے۔ اُس دن کسی طرح کا کام نہ کرنا۔ نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ
تیری بیٹی، نہ تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی اور نہ تیرے مویشی۔
جو پردیسی تیرے درمیان رہتا ہے وہ بھی کام نہ کرے۔
کیونکہ رب نے پہلے چھ دن میں آسمان و زمین، سمندر اور
جو کچھ اُن میں ہے بنایا لیکن ساتویں دن آرام کیا۔ اِس

لئے رب نے سبت کے دن کو برکت دے کر مقرر کیا کہ
وہ مخصوص اور مُقدّس ہو۔
5 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔ پھر تُو اُس ملک
میں جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ہے دیر تک جیتا رہے
گا۔
6 قتل نہ کرنا۔
7 زنا نہ کرنا۔
8 چوری نہ کرنا۔
9 اپنے پڑوسی کے بارے میں جھوٹی گواہی نہ دینا۔
10 اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ نہ اُس کی بیوی کا، نہ
اُس کے نوکر کا، نہ اُس کی نوکرانی کا، نہ اُس کے بَیل اور
نہ اُس کے گدھے کا بلکہ اُس کی کسی بھی چیز کا لالچ نہ
کرنا۔“

لوگ گھبرا جاتے ہیں

جب باقی تمام لوگوں نے بادل کی گرج اور نرسنگے کی آواز سنی اور بجلی کی چمک اور پہاڑ سے اُٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھا تو وہ خوف کے مارے کانپنے لگے اور پہاڑ سے دُور کھڑے ہو گئے۔ اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، "آپ ہی ہم سے بات کریں تو ہم سنیں گے۔ لیکن اللہ کو ہم سے بات نہ کرنے دیں ورنہ ہم مر جائیں گے۔"

لیکن موسیٰ نے اُن سے کہا، "مت ڈرو، کیونکہ رب تمہیں جانچنے کے لئے آیا ہے، تاکہ اُس کا خوف تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور تم گناہ نہ کرو۔"